فضائل علی علیہ السلام

بزبان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تحریر

بعثت فاؤنڈیشن

ترجمہ

سید حسین اختر رضوی اعظمی

بسم الله الرحمن الرحیم

مشخصات

نام کتاب: فضائل علی بزبان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تحریر: بعثت فاؤنڈیشن

ترجمہ: سید حسین اختر رضوی اعظمی

ناشر: ادارہ تحریک ترجمہ

کمپوزنگ: الغدیر فاؤنڈیشن ہندوستان

تعداد: ۲۰۰۰

شابک:

تمام حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

ادارہ تحریک ترجمہ

خیابان سمیہ، بین شہید مفتح و شہید موسوی

پلاک ۱۷۳، تہران، ایران

فون: 021-۸۸۸۳۱۴۱۰

www.Trans-move.com

بیاں اپنا

الحمد لله رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی اشرف الانبیاء و المرسلین اما بعد

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے تمام اصحاب اور تمام لوگوں سے ممتاز ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ آپ کی فضیلت اور شان میں کثرت سے آیتیں نازل ہوئی ہیں جن میں اللہ کے نزدیک آپ کا خاص مقام اور منزلت ظاہر ہوتی ہے۔ ابن عساکر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ قرآن کریم میں جتنی آیتیں حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہیں اتنی کسی اور کے لئے نازل نہیں ہوئی ہیں۔ ([1])

طبرانی اور ابن ابی حاتم جناب ابن عباس سے روایت کرتے ہیں "یا ایھا الذین آمنوا " اللہ نے حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل کیا کیونکہ آپ مومنوں کے امیر اور سردار ہیں اور اللہ تعالیٰ نے

---

[1] نور الابصار، شبلنجی، ص ۷۳

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اصحاب کو اور مقام پر رکھا لیکن حضرت علی علیہ السلام کا ذکر فقط خیر کے ساتھ کیا ہے۔ ابن حجر نے صواعق محرقہ میں لکھا ہے کہ علی ابن ابی طالب کے کرامات و معجزات روز روشن کی طرح واضح ہیں اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ کے لئے سورج پلٹا۔

حضرت علی علیہ السلام کے فضائل ایک ایسے سمندر کے مانند ہیں جس کی کوئی حد و انتہا نہیں ہے ہم اس شخصیت کے فضائل کے متعلق کیا تحریر کریں جس کے فضائل کو اس کے دشمنوں نے حسد و عداوت کی وجہ اور دوستوں نے خوف اور تقیہ کی وجہ سے چھپایا لیکن اس کے باوجود اس کے فضائل سے کتابیں بھری پڑی ہیں۔ آپ کے فضائل مشک کی طرح ہیں کہ جسے جتنا چھپایا جائے وہ اتنا ہی خوشبو پھیلائے گی، آپ کے فضائل پر جتنا پردہ ڈالا گیا وہ اتنا ہی ضوفشاں ہوتے گئے خلاصہ یہ کہ ہر فضیلت آپ کی ذات پر ختم ہوتی ہے۔ معروف امام اہل سنت احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ کے تمام اصحاب کے متعلق اس قدر فضائل بیان نہیں ہوئے جتنے حضرت علی ابن ابی طالب کے متعلق بیان ہوئے ہیں۔ ([1])

---

[1] مستدرک الصحیحین، ج ۳، ص ۱۰۷

خلیفہؑ ثانی حضرت عمر ابن خطاب کہتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص نے بھی حضرت علی کی مانند فضل و کمال حاصل نہیں کیا۔([1]) ابی لیلہ غفاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "ستکون من بعدی فتنۃ فاذا کان ذالک فالزموا علی بن ابی طالب انہ أوّلُ مَن یرانی و أوّلُ مَن صافحُنی یومَ القیامۃ و ھو معی فی السماء العلیا و ھو الفاروق بین الحق و الباطل-" میری وفات کے بعد عنقریب ایک فتنہ برپا ہوگا جب ایسا ہو تو علی بن ابی طالب کے دامن سے متمسک رہنا کیونکہ یہ سب سے پہلے مجھ سے ملاقات کریں گے، قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے اور میرے ساتھ عرش اعلیٰ پر ہوں گے اور یہی حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔

زیر نظر کتاب بہت ہی عمدہ اور بہت خوب ہے کیونکہ یہ اس کے ذکر جمیل سے آراستہ ہے جو خدا و پیغمبر کے بعد کائنات کی سب سے افضل و برتر شخصیت

---

[1] ریاض النضرۃ، ج ۲، ص ۲۱۴

ہے۔اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کتاب میں اہل سنت کی معتبر کتابوں سے ایک سو دس حدیثیں نقل ہوئی ہیں جسے پیغمبر اسلام ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام کی فضیلت میں بیان کیا ہے اور ادارۂ تحریک ترجمہ کی فرمائش پر میں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمے سے آراستہ کیا ہے؛ امید ہے کہ فضائل علوی پر مشتمل یہ مختصر سا مجموعہ عاشقان ولایت و امامت کے لئے مفید واقع ہوگا۔

خاکپائے ولایت

سید حسین اختر رضوی اعظمی

روز شہادت شہنشاہ خراسان ۱۴۳۵ ہجری

تہران

فہرست مطالب

بیاں اپنا ۴
مقدمہ ۹
فضائل علی علیہ السلام بزبان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۵
منابع ۷۵

مقدمہ

تمام حمد و ثناء اس رب حقیقی سے مختص ہیں جو عالمین کا پالنے والا ہے درود و سلام ہو خدا کے امین و حبیب سردار انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی پاکیزہ آل اہل بیت عصمت و طہارت علیہم السلام پر۔

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے بے شمار فضائل و مناقب جتنے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان اقدس پر جاری ہوئے ہیں اتنے فضائل کسی بھی صحابی یا تابعین ([1]) کے بارے میں بیان نہیں ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو تمام لوگوں سے افضل و اکمل قرار دیا اور انہیں کمالات کی اعلیٰ منزل پر فائز کیا ہے اور یہ تمام چیزیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ کی وصایت و رہبری اور پیشوائی پر بہترین دلیل ہیں۔ بے شک میدان فضل و کمال میں آپ کا ہم پلہ کوئی نہیں ہے آپ کی فضیلت و منزلت میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زبان

---

[1] صحابہ و تابعین: جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں موجود تھے وہ صحابی ہیں لیکن تابعین وہ ہیں جنہوں نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا زمانۂ پیغمبرؐ کو درک نہیں کیا یا پیغمبرؐ کے زمانے میں مسلمان نہ تھے لیکن آپ کے صحابیوں میں سے چند کو اسلام لانے کے بعد درک کیا ہے۔

مبارک سے جاری ہونے والی حدیثیں جو حد تواتر ([1]) تک پہنچی ہیں وہ اس حقیقت کو بیان اور ثابت کررہی ہیں۔

اگرچہ امیر المومنین علیہ السلام کے فضائل و مناقب کو تاریخ کے زریں صفحات سے مٹانے اور اس میں تحریف کرنے کے لئے بے شمار کوششیں کی گئیں لیکن حضرت کی عظیم و ممتاز شخصیت روز روشن کی طرح آج بھی کائنات میں درخشاں ہیں۔

مشہور مؤرخ ابن ابی الحدید معتزلی کہتے ہیں: آپ کے فضائل و کمالات اس بلندی پر جلوہ فگن ہیں کہ اس کی مخالفت و منقصت نہایت ہی بدترین و ناپسندیدہ عمل ہے۔ ہم کیا بیان کریں ایسے شخص کے بارے میں جن کے فضائل و مناقب کا قصیدہ خود دشمنوں نے پڑھا ہو، جو ان کی نیکیوں کا انکار کرنے اور فضیلتوں کو چھپانے سے عاجز و ناتواں تھے۔ آپ بہتر جانتے ہیں کہ بنی امیہ جنہوں نے مشرق سے لے کر مغرب تک کی تمام اسلامی سرزمینوں پر حکومت کی اور اس نورانی وجود کو مٹانے کی ہر ممکن کوشش کی، عوام کو ان کی مخالفت کے لئے اکسایا،

---

[1] حدیث متواتر: ہر طبقے کے بہت سے افراد نے اس روایت کو نقل کیا ہو جو اس کی صداقت کا سبب بنے۔

انہیں گالیاں تک دیں اور بُری باتیں ان کی طرف منسوب کیں، منبروں سے لعنت بھیجی گئی جو لوگ آپ کے فضائل و مناقب بیان کرتے انہیں سولی پر لٹکایا جاتا اور ظلم و اذیت کے ساتھ قتل کر دیا جاتا، آپ کی شان فضیلت میں بولنے والی ہر زبان یا تحریروں پر پابندی عائد کی جاتی تھی۔ حد تو یہ ہے کہ ان کے نام پر کسی کو نام رکھنے کی اجازت تک نہ تھی لیکن ان تمام رکاوٹوں اور پابندیوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلا بلکہ آپ کا مقام و مرتبہ بہت زیادہ بلند ہوا کیونکہ مشک وہ دلنشیں خوشبو ہے جسے جتنا زیادہ چھپایا جائے گا وہ اتنا ہی زیادہ اپنی خوشبو سے لوگوں کے مشام معطر کردے گی۔ سورج جو کسی کی مٹھی میں چھپ نہیں سکتا، جس کی روشنی کہ جسے اگر اندھا دیکھے تو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا لیکن بہت سی دیکھنے والی آنکھیں اس سے استفادہ کریں گی اِسی طرح فضائل امیر المومنین علیہ السلام کو جتنا چھپایا گیا اتنا ہی وہ روشن و عیاں ہوتا گیا۔

میں کیا کہوں ایسے شخص کے بارے میں جس پر تمام فضیلتیں خود ناز کرتی ہیں، ہر فرقہ اپنے حسب و نسب کو اس سے منسوب کرتا ہے اور ہر گروہ اسے اپنی طرف جذب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ تمام خوبیوں اور نیکیوں کو وجود عطا کرنے والا اور انہیں کمال و بلندی عطا کرنے والا ہے۔ وہ تمام نیکیوں کا سید و سردار اور خوبیوں اور اچھائیوں کو کمال بخشنے والا ہے؛ اس کے بعد جو بھی فضیلت و

کمال حاصل کرے گا وہ اسی سے حاصل کرے گا اور اس نے اسی کی پیروی کی اور اسی کے راستے پر گامزن ہے۔ (۱)

ابن عبد البر مالکی نے احمد بن حنبل اور اسماعیل بن اسحاق سے نقل کیا ہے کہ جتنی فضیلتیں علی ابن ابی طالب کے بارے میں حدیث "حسن" (۲) کے ساتھ وارد ہوئی ہیں صحابہ میں سے کسی ایک کے بارے میں بھی نقل نہیں ہوئی ہیں۔ (۳)

اس وقت ہمارے درمیان ایک حسین و خوبصورت، بیش قیمت، نایاب یادگار ہے۔ ایسی یادگار جو تمام فضیلتوں، حکمتوں، روزگار دنیا اور جو کچھ بھی ہمارے مولا و آقا امیر المومنین علی علیہ السلام سے وابستہ ہے ہمیں چاہئے کہ ہم اس عظیم یادگار سے درس و نصیحت حاصل کریں اور فخر و مباہات کے ساتھ اس کے سامنے

---

۱ شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید معتزلی، ج ۱، ص ۱۶

۲ حدیث حسن: جس میں ضعف کا احتمال نہ پایا جائے اور اس میں اتنی صلاحیت ہو کہ اس پر عمل کیا جاسکے اور متفق علیہ ہے کہ حدیث حسن حجت ہے۔

۳ استیعاب، ج ۳، ص ۵۱، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۰۷، منقول از احمد بن حنبل، ابن عساکر در شرح امیر المومنین علیہ السلام، تاریخ دمشق، ج ۳، ص ۱۱۷/۸۳، تہذیب التہذیب، ج ۷، ص ۳۳۹، اسی طرح نسائی اور دوسروں نے بھی اس روایت کو نقل کیا ہے۔

روبرو ہوں کیونکہ وہ ان لوگوں کے درمیان ایک ایسا تابناک و روشن راستہ ہیں جنہوں نے حقیقت کو درک کرلیا، اس کی راہ پر چلے اور اس کے اہل کی پیروی کی اور جن لوگوں کو دنیا نے فریب دیا انہوں نے اس حقیقت سے منھ موڑ لیا اور اہل باطل کے پیرو ہوگئے یعنی وہی عہد و پیمان توڑنے والے اصحاب جمل، وہی ستمگر و ظالم اصحاب صفین، وہی بدعتی افراد یعنی خوارج یا وہ افراد جو مخالفت پر کمر بستہ ہیں ان کے دل شبہہ و انکار سے مملو اور ان کی آنکھیں انتظار میں ہیں تاکہ اپنے اعمال کی جزا دیکھیں کہ کامیابی کس میں ہے یعنی وہی منافقین۔

خدایا: ہمیں اہل حقیقت کے ساتھ قرار دے اور ہمیں اپنے بندوں کے سید و سردار، عظیم رہنماؤں، متقیوں کے امام، عدل و انصاف کے پیشوا، پرہیزگاروں کے رہبر، عارفوں کی زینت امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے ساتھ محشور فرما۔

قارئین محترم، امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی ان عظیم نیکیوں اور فضیلتوں کے درمیان سے آپ کے نام نامی کی عدد کے مطابق صرف ایک سو دس حدیثوں کو اہل سنت کی معتبر کتابوں سے نقل کرکے آپ حضرات کی خدمت میں پیش کررہے ہیں جو ہم سب کے لئے باعث شرف و عزت اور ان پر عمل رشد

وہدایت ہے۔ "بے شک اس واقعہ میں نصیحت کا سامان ہے اس انسان کے لئے جس کے پاس دل ہو یا جو حضور قلب کے ساتھ بات سنتا ہو۔" ([1])

[1] سورہ ق، آیت ۳۷

فضائل علی علیہ السلام بزبان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" أبشر یا علیّ، حَیاتُک مَعی و موتُك معی۔"

"اے علی! میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تمہاری زندگی اور موت میرے ساتھ ہے۔"[1]

۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" اِذا کانَ یَوم القیامةِ و نُصِبَ الصِّراطُ علیٰ شَفیر جَهنَّم لَم یَجُز الا مَن مَعَهُ کِتابُ علیّ بن أبی طالب۔"

---

[1] ترجمۃ الامام علی علیہ السلام لابن عساکر ۲: ۴۳۵/۹۴۷، مجمع الزوائد، ج۹، ص ۱۱۲، کنز العمال، ج ۱۳، ص ۱۴۴، حدیث ۳۶۴۵۳

"جب قیامت کا دن ہو گا اور پل صراط کو جہنم پر بنایا جائے گا تو اس پر سے کوئی بھی شخص نہیں گزر سکے گا مگر جس کو علیؑ پروانۂ نجات دیں گے۔" (۱)

۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" أعلَمُ أُمَّتی مِن بَعدی علیُّ بن أبی طالب-"

" میرے بعد میری امت میں علیؑ سب سے زیادہ اعلم ہیں۔" (۲)

۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" أقضَی أُمَّتی عَلیّ-"

" علیؑ قضاوت و فیصلے میں سب سے زیادہ ذی ہوش ہیں۔" (۳)

۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] المناقب لابن المغازلی، ۲۴۲/ ۲۸۹، فرائد السمطین، ج۱، ص۲۸۹/ ۲۲۸

[2] کنزالعمال، ج۱۱، ص ۶۱۴، حدیث ۳۲۹۷۷، الفردوس، ج۱، ص۳/۷۰ ۱۴۹۱

[3] الریاض النضرۃ، ج۳، ص۱۶۷، مناقب الخوارزمی، ۳۹، ذخائر العقبیٰ، ص ۸۳

" اَللّٰھُمّ انصُر مَن نَصَرَ عَلیّاً ، اللّٰھُمّ أکرِم مَن أکرَمَ عَلیاً ، اللّٰھمّ اخذُل مَن خَذَلَ علیّاً -"

"خدایا جو بھی علی کی مدد کرے تو اس کی مدد کر، جو اس کو عزیز رکھے تو بھی اس کو عزیز رکھ اور جو اس کو چھوڑ دے تو بھی اسے نظر انداز کر دے۔"[1]

۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" اللّٰھمّ اِنّی أقولُ کما قال أخی موسی: اللّٰھمّ اجعَل لی وَزِیراً مِن أھلی أخی علیّاً اشدُد بہ أزرِی و أشرِکہ فی أمری کی نُسبّحک کثیراً وَ نَذکُرَک کثیراً ، اِنک کنتَ بنا بَصِیراً -"

"خدایا میں بھی اپنے بھائی موسیٰ علیہ السلام کی طرح سے تجھ سے دعا کرتا ہوں، خدایا میرے اہل میں سے میرا وزیر قرار دے میرے بھائی علیؑ کو تاکہ

[1] کنز العمال، ج۱۱، ص ۶۲۳، حدیث ۳۳۰۳۳، المعجم الکبیر طبری، ج۱۷، ص ۳۹/ ۸۲

میری طاقت دوگنی ہو جائے اور وہ میری مدد کریں، تیری بہت زیادہ تسبیح اور ہمیشہ تیرا ذکر کریں حالانکہ تو ہمارے حالات سے باخبر ہے۔" (۱)

۷۔انس بن مالک کہتے ہیں:

" اللھُمّ ائتنی بأحبّ خَلقِك اِلیك یأکل مَعِی ھذا الطَّیر، فجاء علیٌّ فأکَلَ معه۔"

" پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بھنا ہوا مرغ رکھا ہوا تھا آپ نے فرمایا: خدا اپنے سب سے محبوب بندے کو میرے پاس بھیج دے تاکہ میرے ساتھ تناول کرے اسی وقت علی علیہ السلام تشریف لائے اور حضرت کے ساتھ مرغ تناول فرمایا۔" (۲)

۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۱۸، فضائل الصحابہ، ج ۲، ص ۶۷۸، حدیث ۱۱۵۸

[2] سنن ترمذی، ج۵، ص ۶۳۶، حدیث ۳۷۲۱، فضائل الصحابہ، ج ۲، ۵۶۰ حدیث ۹۴۵، خصائص النسائی، ج۵، المستدرک للحاکم، ج ۳، ص ۱۳۰۔ ۱۳۲

" أمّا أنتَ یا علیّ، أنتَ صَفِیّی و أمینی۔"

"اے علی! تم اللہ کے برگزیدہ اور میرے امانتدار ہو۔" ([1])

۹۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" اِنَّ ربّ العالمین عَہِد الیّ عہداً فی علیّ بن أبی طالب، فقال: اِنَّہ رایۃُ الھُدی، وَ مَنارُ الایمان، و اِمامُ أولیائی، و نورُ جمیعِ من أطاعنی۔"

"پروردگار عالم نے علی بن ابی طالب کے لئے مجھ سے عہد و پیمان باندھا اور مجھ سے فرمایا: بے شک علی پرچم ہدایت، نور ایمان کے روشن منارے، میرے دوستوں کے رہبر اور میرے تمام مطیع و فرمانبردار کے لئے روشن نور ہیں۔" ([2])

[1] خصائص النسائی، ص۱۹، مجمع الزوائد، ج۹، ص ۱۵۶
[2] حلیۃ الاولیاء، ج۱، ص ۶۶، شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج۹، ص ۱۶۸

۱۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" اِنَّ السَّعِیدَ کُلَّ السَّعِیدِ، حَقَّ السَّعِیدِ، مَن أحَبَّ عَلیّاً فی حَیاتِهِ وَ بعدَ مَوتِه۔"

"بے شک تمام سعادتمندوں میں سب سے زیادہ سعادتمند وہ شخص ہے جو علیؑ کو اس کے زمانۂ حیات اور اس کی شہادت کے بعد دوست رکھتا ہو۔" ([1])

۱۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" اِنَّ اللہ اَمَرَنی بِحُبّ أربعةٍ، و أخبرنی أنَّه یُحِبّهم- قیل: یا رسولَ اللہ، سَمِّهم لَنا- قال: علیٌّ منهم، یقولُ ذالک ثلاثاً-"

"خداوند عالم نے مجھے چار لوگوں سے محبت کرنے کا حکم دیا اور وہ چاروں خدا کے محبوب بندے ہیں۔ لوگوں نے کہا اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ان کے

---

[1] ریاض النضرہ، ج ۳، ص ۱۹۱، فضائل الصحابہ، ج ۲، ص ۶۵۸، حدیث ۱۱۲۱، المعجم الکبیر، طبرانی، ج ۲۲، ص ۴۱۵، حدیث ۱۰۲۶، مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۳۲

ناموں سے آگاہ فرمائیے؛ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: ان میں سے ایک علیؑ ہیں۔" [1]

۱۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" اِنَّ عَلِیّاً مِنّی، و أنا مِنہُ، و ھو ولیُّ کُلِّ مُؤمنٍ بَعدی۔"

" علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں اور میرے بعد وہ تمام مومنوں کے سید و سردار ہیں۔" [2]

۱۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" اِنَّ علیّاً وَلِیُّکم بَعدی۔"

" بے شک میرے بعد علی تمہارے ولی و صاحب اختیار ہیں۔" [3]

---

[1] سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۶، حدیث ۳۷۱۸، سنن ابن ماجہ، ج ۱، ص ۵۳، حدیث ۱۴۹، مسند احمد، ج ۵، ص ۳۵۱، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۳۰

[2] خصائص نسائی، ص ۲۳، مسند احمد، ج ۴، ص ۴۳۸، المعجم الکبیر، طبرانی، ج ۱۸، ص ۱۲۸، حدیث ۲۶۵، حلیۃ الاولیاء، ج ۶، ص ۲۹۶

[3] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۲، حدیث ۳۲۹۶۳، الفردوس، ج ۵، ص ۲۹۲، حدیث ۸۵۲۸

۱۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"اِنَّ الملائِکَۃَ صَلّت عَلیَّ و عَلیٰ علیٍّ سَبعَ سِنینَ قبل اَن یُسلِمَ بَشَرٌ۔"

"انسانوں کے مسلمان ہونے سے سات برس پہلے فرشتے ہم پر اور علی پر درود بھیجتے تھے۔"[۱]

۱۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کی طرف اشارہ کرکے فرمایا:

"اِنّ ھذا اَخی وَ وصیّی و خَلیفتی فِیکُم، فاسمَعوا لَہُ و اَطیعُوا۔"

"جان لو کہ وہ (علی) تمہارے درمیان میرا بھائی، وصی اور جانشین ہے پس تم لوگوں پر واجب ہے کہ اس کی باتوں کو سنو اور ان کی اطاعت کرو۔"[۲]

۱۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[۱] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۶، حدیث ۳۲۹۸۹، مختصر تاریخ دمشق، ابن منظور، ج ۱۷، ص ۳۰۵

[۲] تاریخ طبری، ج ۲، ص ۲۱۷، الکامل فی التاریخ، ج ۲، ص ۶۴، معالم التنزیل، ج ۴، ص ۲۷۸

"أنَا دَارُ الحِكمَةِ وَ عليٌّ بابُها۔"

"میں حکمت کا گھر ہوں اور علیؑ اس کے دروازہ ہیں۔" [1]

۱۷۔ پیغمبر اسلام ﷺ فرماتے ہیں:

"اَنَا سيّدُ ولدِ آدم، و عليّ سيدُ العرب۔"

"میں اولاد آدم علیہ السلام کا سردار ہوں اور علیؑ سید العرب ہیں۔" [2]

۱۸۔ پیغمبر اسلام ﷺ فرماتے ہیں:

"اَنَا مَدِينَةُ العلمِ و عليٌّ بابُها، فمن أراد المَدِينَةَ فَليَأتِ البابَ۔"

---

[1] سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۷، حدیث ۳۷۲۳، حلیۃ الاولیاء، ج ۱، ص ۶۴، الجامع الصغیر، ج ۱، ص ۴۱۵، حدیث ۲۷۰۴

[2] المعجم الاوسط، طبرانی، ج ۲، ص ۲۷۹، حدیث ۱۴۹۱، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۲۶۲، حدیث ۷۸۹، کنزالعمال، ج ۱۱، ص ۶۱۸، حدیث ۳۳۰۰۶

"میں شہر علم ہوں اور علی اس کا دروازہ، پس جو شخص چاہتا ہے کہ گھر میں داخل ہو اسے چاہئے کہ دروازے سے داخل ہو۔"(۱)

۱۹۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"اَنَا الْمُنذِرُ و علیٌّ الھادی، بکَ یا علیٌّ یَھتَدی المُھتَدُون۔"

"میں عذاب الٰہی سے ڈرانے والا ہوں اور علی ہادی و رہنما؛ اے علیؑ ہدایت یافتہ افراد تجھ سے ہدایت و رہنمائی طلب کریں گے۔"(۲)

۲۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"أنَا و علیٌّ حُجَّۃٌ علَی اُمَّتی یومَ القیامَۃِ۔"

---

۱ مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۶ و ۱۲۷، جامع الاصول، ج ۹، ص ۴۷۳، حدیث ۶۴۸۹، اسد الغابہ، ج ۴، ص ۲۲، تاریخ بغداد، ج ۱۱، ص ۴۹ و ۵۰، البدایۃ والنہایۃ، ج ۷، ص ۳۷۳، الجامع الصغیر، ج ۱، ص ۴۱۵، حدیث ۲۷۰۵

۲ تفسیر طبری، ج ۱۳، ص ۷۲، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۴۱۷، حدیث ۹۲۳

"ہم اور علی قیامت کے دن اپنی امت پر حجت و رہنما ہوں گے۔" (۱)

۲۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"أنَا و عليٌّ مِن شَجَرَةٍ واحِدَةٍ و النّاسُ مِن أشجارٍ شَتّیٰ۔"

"ہم اور علی ایک ہی شجر سے ہیں اور تمام لوگ مختلف شجروں سے ہیں۔" (۲)

۲۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

"أنتَ أخِي في الدُّنيا و الآخِرة۔"

"اے علی! تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو۔" (۳)

۲۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

---

[1] تاریخ بغداد، ج ۲، ص ۸۸

[2] مناقب ابن مغازلی، ۴۰۰/ ۴۵۳، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۸، حدیث ۳۲۹۴۳، الفردوس، ج ۱، ص ۴۴، حدیث ۱۰۹، مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۰۰

[3] سنن ترمذی، ج ۵، ص ٦۳٦، حدیث ۳۷۲۰، الریاض النضرة، ج ۳، ص ۱۲۴

" أنت بِمَنزلَة الكعبة تُوتَیٰ و لا تَأتِی۔"

"اے علی! تمہاری منزلت کعبہ کی طرح ہے تمام لوگ تمہاری طرف آئیں گے لیکن تم کسی کی طرف نہیں جاؤگے۔"([1])

۲۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

" أنتَ تُبَیِّنُ لأمّتی مَا اختَلَفُوا فیہ بَعدی۔"

"اے علی! میرے بعد میری امت میں جو بھی اختلاف کرے گا تم اس کی ہدایت ور ہنمائی کروگے۔"([2])

۲۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

" أنتَ تَعِیشُ عَلَی مِلَّتی، و تُقتَلُ عَلَی سُنّتی۔"

---

[1] اسد الغابہ، ج ۴، ص ۳۱

[2] مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۲، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۵، حدیث ۳۲۹۸۳، الفردوس

"اے علی! تم میری طرح زندگی بسر کروگے اور میری سنت پر تم درجہ شہادت پر فائز ہوگے۔" (۱)

۲۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

"أنتَ مِنّی بمَنزِلۃِ ھارُونَ مِن موسیٰ اِلّا أنّہُ لا نَبِیَّ بَعدی۔"

"اے علی! تم میرے لئے ویسے ہی ہو جیسے موسیٰ کے لئے ہارون تھے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔" (۲)

۲۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

"أنتَ مِنّی وَ أنا مِنکَ۔"

"اے علی! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔" (۳)

---

[1] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۷، حدیث ۳۲۹۹۷، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۴۲

[2] سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۴۱، حدیث ۳۷۳۳، مصابیح السنۃ، ج ۴، ص ۱۷۰، حدیث ۴۷۶۲، صحیح مسلم، ج ۴، ص ۱۴۰

[3] صحیح بخاری، ج ۴، ص ۲۲ و ج ۵، ص ۸۷، سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۵، حدیث ۳۷۱۶، مصابیح السنۃ، ج ۴، ص ۱۷۲، حدیث ۴۷۶۵ و ص ۱۸۶، حدیث ۴۸۰۱، تاریخ بغداد، ج ۴، ص ۱۴۰

۲۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

" أنت وَلیُّ کُلِّ مُؤمنٍ بَعدی و مُؤمِنة۔"

"اے علی! تم میرے بعد مومنین و مومنات کے ولی و سردار ہو۔"([1])

۲۹۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

" اُوتیتَ ثلاثاً لم یُؤتِهنّ اَحدٌ و لا أنا، اُوتیتَ صِهراً مِثلی و لم اُؤت أنا مِثلک، و اُوتیتَ زَوجةً صِدّیقةً مثلِ ابنتی، و لم اُوتَ مثلها زوجةً، و اُوتیتَ الحسن و الحسین من صُلبک، و لم اُؤت من صُلبی مِثلهما، و لکنّکم منّی و أنا منکم۔"

"اے علی! تمہیں پروردگار عالم نے ایسی تین نعمتیں عطا فرمائی جو کسی کو بھی نہیں ملی یہاں تک کہ مجھے بھی نہیں ملی؛ تمہیں مجھ جیسا خُسر ملا لیکن مجھے نہیں ملا، میری صدیقہ بیٹی جیسی تجھے بیوی عطا کی لیکن مجھے عطا نہیں کی اور تمہیں

---

[1] مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۳۴، المعجم الکبیر، طبرانی، ج ۱۲، ص ۷۸، حدیث ۱۲۵۹۳

حسن و حسین جیسے فرزند عطا کئے لیکن مجھے ایسے فرزند عطا نہیں کئے مگر تم سب مجھ سے ہو اور میں تم سب سے ہوں۔" ([1])

۳۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" اُوصی مَن آمَنَ بی و صَدَّقَنی بِوِلایَةِ علیّ بن أبی طالب، فَمَن تَوَلَّاه فَقَد تَوَلّانی، و مَن تَوَلّانی فقد تولّی اللہ، و مَن أحَبَّهُ فَقَد أحبَّنی، و مَن أحَبَّنی فقد أحَبَّ اللہ، و مَن أبغَضَهُ فقد أبغَضَنی، و مَن أبغَضَنی فقد أبغَضَ اللہ عزَّ و جلّ۔"

"جو شخص بھی مجھ پر ایمان لایا اور میری رسالت کی تصدیق کی ہے میں اس سے تاکید کرتا ہوں کہ علی بن ابی طالب کی ولایت کو قبول کرے کیونکہ جو بھی اپنے کو ان کی ولایت کے تحت قرار دے گا میں اس کا ولی ہوں اور جس کا میں ولی رہوں گا خداوند عالم اسے اپنی ولایت میں قرار دے گا اور جو شخص علی سے محبت رکھے گا وہ میرے محبوں میں ہوگا اور جو میرا محب ہوگا خداوند عالم اسے عزیز

---

[1] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۷۲، نظم درر السمطین، ص ۱۱۳

و دوست رکھے گا اور جو شخص علی سے دشمنی کرے گا اس نے مجھ سے دشمنی کی ہے اور جو شخص مجھ سے دشمنی رکھے گا خداوند عالم اسے اپنا دشمن قرار دے گا۔" (۱)

۳۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" أوّلُ مَن صَلّی مَعِی عَلِیّ۔"

"سب سے پہلے جس نے میرے ساتھ نماز پڑھی وہ علی بن ابی طالب ہیں۔" (۲)

۳۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

" أوَّلُکم وُرُوداً علیٰ الحوضِ أوَّلُکم اِسلاماً علیّ بن أبی طالب۔"

"حوض کوثر پر سب سے پہلے جو میرے پاس آئے گا وہ ہے جس نے سب سے پہلے اسلام کا اظہار کیا اور وہ علی ابن ابی طالب ہیں۔" (۱)

---

۱ المناقب، ابن مغازلی، ۲۳۰/ ۲۷۷، مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۰۸، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۰، حدیث ۳۲۹۵۳

۲ کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۶، حدیث ۳۲۹۹۲، الفردوس، ج ۱، ۲۷/ ۳۹

۳۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"أیُّها الناس، لا تَشکُوا علیّاً، فو الله اِنّه لأخشَنُ فی ذاتِ الله، أو فی سبیلِ الله۔"

"اے لوگو! علی سے شکوہ نہ کرنا کیونکہ وہ خدا یا خدا کی مرضی کے لئے سختی کریں گے۔" (۲)

۳۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"حُبّ علیٍّ بَرَاءۃٌ مِن النار۔"

"علیؑ کی محبت؛ جہنم سے بچنے کا ذریعہ ہے۔" (۳)

۳۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[۱] مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۳۶، استیعاب، ج ۳، ص ۲۷ و ۲۸، اسد الغابہ، ج ۴، ص ۱۸، تاریخ بغداد، ج ۲، ص ۸۱

[۲] مسند احمد، ج ۳، ص ۸۶، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۳۴

[۳] الفردوس، ج ۲، ص ۱۴۲، حدیث ۲۷۲۳

"حُبّ علیّ بن أبی طالب حَسَنۃٌ لا یَضُرُّ معھا سَیّئۃٌ، و بُغضُہُ سَیّئۃٌ لا یَنفَعُ مَعَھا حَسَنَۃ۔"

"علی بن ابی طالبؑ کی محبت بہت عظیم نیکی ہے جو انسان کو ہر نقصان سے محفوظ رکھے گی اور ان سے دشمنی بہت بڑی بُرائی ہے پس جو اُن سے دشمنی رکھے گا اسے کوئی بھی نیکی فائدہ نہیں پہنچائے گی۔" ([1])

۳۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"حُبّ علیّ بن أبی طالب یأکُلُ الذُّنُوبَ کَمَا تأکُلُ النارُ الحَطَب۔"

"علی بن ابی طالبؑ کی محبت گناہوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو راکھ بنا دیتی ہے۔" ([2])

۳۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] الفردوس، ج ۲، ص ۱۴۲، حدیث ۲۷۲۵، مناقب خوارزمی، ص ۳۵

[2] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۹۰، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۲۱، حدیث ۳۳۰۲۱، الفردوس، ج ۲، ص ۱۴۲، حدیث ۲۷۲۳

"حَقُّ علیٍّ عَلَی المُسلِمینَ حَقُّ الوَالِدِ عَلَی الوَلدِ-"

"مسلمانوں پر علی کا حق ایسے ہی ہے جیسے باپ کا حق بیٹے پر۔" ([1])

۳۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"خَیرُ رِجالِکُم علیّ بن أبی طالب-"

"علی بن ابی طالبؑ تمام مردوں میں سب سے بہتر ہیں۔" ([2])

۳۹۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"ذِکرُ علیٍّ عِبادَةٌ-"

"علی کا ذکر عبادت ہے۔" ([3])

۴۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] الریاض النضرة، ج ۳، ص ۱۳۰، ترجمۃ الامام علی، ابن عساکر، ج ۲، ۲۷/ ۲/ ۶۹۸ و۶۹۹

[2] تاریخ بغداد، ج ۴، ص ۳۹۲، منتخب کنز العمال، ج ۵، ص ۹۳

[3] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۱، حدیث ۳۲۸۹۴، الفردوس، ج ۲، ص ۲۴۴، حدیث ۳۱۵۱، وسیلۃ المتعبدین، ج ۵، القسم ۲: ۱۶۸

"رَحِمَ اللہُ عَلیّاً ، اللھمّ أدرِ الحقَّ مَعَہُ حیثُ دارَ۔"

"خداوند عالم! علی پر رحمت نازل کر خدایا جہاں جہاں علی ہیں حق کو ادھر ہی موڑ دے۔" ([1])

۴۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا:

"زَوَّجتُکِ خَیرَ أھلِی ، أعلَمُھم عِلماً ، و أفضَلَھُم حِلماً ، و أوّلَھُم سِلماً۔"

"اے میری لخت جگر میں نے اپنے خاندان کے سب سے عظیم شخص سے تیری شادی کی ہے؛ وہ علم و دانش میں اعلم، حلم میں سب سے افضل اور سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں۔" ([2])

۴۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۴، سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۳، حدیث ۳۷۱۴، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۳، ص ۱۵۱، حدیث ۱۱۶۹و۱۱۷۰

[2] مناقب خوارزمی، ص ۶۳، نظم درر السمطین، ص ۱۲۸، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۵، حدیث ۳۲۹۲۶

"زَیِّنُوا مَجَالِسَکُم بِذِکرِ علیّ-"

"اپنی مجلسوں کو علی بن ابی طالبؑ کے ذکر سے زینت دو۔"(۱)

۴۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"السُّبَّقُ ثلاثۃٌ: السّابِقُ اِلی موسی یُوشَع بن نُون، وَ السّابِقُ الی عیسی صاحبُ یس، و السّابقُ الی محمّد علیّ بن أبی طالب-"

"حقیقی سبقت کرنے والے تین ہیں؛ یوشع بن نون حضرت موسیٰ کو قبول کرنے میں، صاحب یٰسین حضرت عیسیٰ کو قبول کرنے میں اور علی بن ابی طالب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملحق ہونے میں۔"(۲)

۴۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

۱ مناقب ابن مغازلی، ۲۱۱/ ۲۵۵

۲ صواعق محرقہ، ص ۱۲۵، مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۰۲، ذخائر العقبی، ص ۵۸، المعجم الکبیر، طبرانی، ج ۱۱، ص ۷۷، حدیث ۱۱۱۵۲

"سَتَکُونُ بعدی فِتنۃٌ، فاِذا کانَ ذالکَ فالزَمُوا علیّ بن أبی طالب، فاِنّہ أوّل من یَرانی، و أوّلُ من یُصَافِحُنِی یومَ القیامۃ، و ھو الصّدِّیقُ الأکبرُ، و ھو فاروقُ ھذہ الأمّۃ، یَفرُقُ بین الحقِّ و الباطِلِ، و ھو یَعسُوبُ الدِّین۔"

"دیکھو، میرے بعد لوگ فتنہ و فساد برپا کریں گے تو تم لوگ اس وقت علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ رہنا کیونکہ قیامت کے دن سب سے پہلے وہ مجھ سے ملاقات کریں گے اور ہم سے ملحق ہوں گے؛ وہ صدیق اکبر ہیں، وہ اس امت کے فاروق ہیں جو حق کو باطل سے جدا کریں گے اور وہ دین کے بزرگ رہنما ہیں۔"[1]

۴۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"سُدّوا الأبواب، اِلاَّ باب علیّ- فتکلّم بذالک الناس، فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم،

[1] اُسد الغابہ، ج۵، ص۲۸۷، الاصابۃ، ج۴، ص۱۷۱، استیعاب، ج۴، ص۱۷۰

فحمد الله و أثنى عليه، ثمّ قال: أمّا بعد، فإنّي أُمرتُ بسَدّ هذه الأبواب الا باب عليّ، و قال فيه قائلكم، و الله ما سَددتُهُ و لا فَتَحتُه، و لكنّي اُمرتُ فاتّبعتُه-"

"(پروردگار کا حکم نازل ہوا) مسجد کی طرف کھلنے والے تمام دروازوں کو بند کردو سوائے علی کے۔ لوگوں نے اعتراض کیا، پیغمبر ﷺ منبر پر گئے اور حمد و ثنائے الٰہی کے بعد فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا کہ علی کے دروازے کے علاوہ مسجد کی طرف کھلنے والے دروازوں کو بند کردو اور یہی چیز تم لوگوں کے درمیان اختلاف کا سبب بنا خدا کی قسم نہ میں نے کوئی دروازہ کھولا اور نہ ہی بند کیا بلکہ مجھے حکم دیا گیا اور میں نے قبول کیا۔" ([1])

۴۶۔ پیغمبر اسلام ﷺ فرماتے ہیں:

"صَاحِبُ سِرِّی علیُّ بن أبی طالب-"

---

[1] سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۴۱، حدیث ۳۷۳۲، مسند احمد، ج ۱، ص ۳۳۱، فضائل الصحابۃ، ج ۲، ص ۵۸۱، حدیث ۹۸۵، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۵، خصائص نسائی، ص ۱۳

"صرف علی بن ابی طالب میرے رازدار ہیں۔"([1])

۴۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"الصِّدِّيقُونَ ثلاثةٌ: مُؤمِنُ آل يس، و مُؤمِنُ آل فرعون، و علىّ بن أبى طالب و هو أفضلُهم۔"

"حقیقی مومن تین ہیں: مومن آل یٰسین[2]، مومن آل فرعون[3] اور علی بن ابی طالب جو ان دونوں سے بہتر ہیں۔"([4])

۴۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] الفردوس، ج ۲، ص ۴۰۳، حدیث ۳۷۹۳، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۳۱۱، حدیث ۸۲۲

[2] مومن آل یٰسین: یعنی حبیب نجار جنہوں نے اپنی قوم سے کہا خدا کے برگزیدہ رسول کی پیروی کرو۔ (سورۂ یٰسین، آیت ۲۰)

[3] مومن آل فرعون: یعنی حزقیل جنہوں نے فرعون کے مقابلے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دفاع کیا اور کہا کہ کیا تو ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتا ہے جو یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ (سورۂ غافر، آیت ۲۸)

[4] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۱، حدیث ۳۲۸۹۸، فضائل الصحابۃ، ج ۲، ص ۶۲۸، حدیث ۱۰۷۲، الفردوس، ج ۲، ص ۴۲۱، حدیث ۳۸۶۶

"عَلیٌّ أمیرُ البَرَرةِ، و قَاتِلُ الفَجَرةِ، مَنصُورٌ مَن نَصَرَہُ، مَخذُولٌ مَن خَذَلَہ۔"

"علی مومنین اور نیک لوگوں کے امیر اور سرکش اور بدکاروں کے قاتل ہیں؛ جس نے بھی ان کی مدد کی اس کی مدد کی گئی اور جس نے انہیں چھوڑ دیا وہ تنہا رہ گیا۔"([1])

۴۹۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ بابُ عِلمِی، و مُبَیّنٌ لأمّتی ما اُرسِلتُ بہ مِن بَعدی، حُبُّہ ایمانٌ، و بغضُہ نِفاقٌ، و النظرُ الیہ رأفۃٌ۔"

"علی میرے علم کا باب ہیں اور میرے بعد میری رسالت کو لوگوں سے بیان کرنے والے ہیں، ان سے دوستی ایمان کی علامت اور ان سے دشمنی منافقت ہے اور ان کے چہرے کی طرف دیکھنا آرام وسکون کا باعث ہے۔"([1])

---

[1] مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۹، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۲، حدیث ۳۲۹۰۹، صواعق محرقہ، ص ۱۲۵، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۴۷۶، حدیث ۱۰۰۳ و ص ۴۷۸، حدیث ۱۰۰۵

۵۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"عَلیٌّ خازِنُ عِلمی۔"

"علی میرے علم کے خزینہ دار ہیں۔" ([2])

۵۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ خیرُ البریَّۃ۔"

"علی اللہ کی بہترین مخلوق ہیں۔" ([3])

۵۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ خیرُ البَشَر، من أبی فقَد کَفَر۔"

"علی بہترین بشر ہیں جس نے ان کا انکار کیا وہ بے شک کافر ہے۔" ([1])

---

[1] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۴، حدیث ۳۲۹۸۱، الفردوس، ج ۳، ص ۶۵، حدیث ۴۱۸۱

[2] شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج ۹، ص ۱۶۵

[3] ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۴۴۳، حدیث ۹۵۹، مناقب خوارزمی، ص
۶۲

۵۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ سیّدُ المُسلمینَ، وَ اِمامُ المُتّقِینَ، و قَائِدُ الغُرِّ المُحَجَّلِینَ۔"

"علی مسلمانوں کے سردار، صاحبان تقویٰ کے امام و رہبر اور نیک لوگوں کے سردار ہیں۔" (۲)

۵۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ الصِّدِّیقُ الأکبرُ، وَ فَارُوقُ هٰذِهِ الأمَّةِ، وَ یَعسوبُ المؤمنینَ۔"

"علی صدیق اکبر، حق و باطل کو جدا کرنے والے اور مومنوں کے سردار ہیں۔" (۳)

۵۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[۱] سیر أعلام النبلاء، ج ۸، ص ۲۵۰، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۴۴۴، حدیث ۹۶۶، تاریخ بغداد، ج ۷، ص ۴۲۱

[۲] مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۳۸، مناقب ابن مغازلی، ص ۱۰۴، حدیث ۱۴۶

[۳] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۶، حدیث ۳۲۹۹۰، المعجم الکبیر طبرانی، ج ۶، ص ۲۶۹، حدیث ۶۱۸۴

"علیٌّ عَیبۃُ عِلمِی۔"

"علی میرے علم کے خزینہ ہیں۔"[۱]

۵۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ مَع الحَقّ و الحقّ معَ علیّ، و لَن یَفتَرقا حتّی یَرِدا عَلَی الحَوضِ یَومَ القِیامَۃِ۔"

"علی حق کے ساتھ اور حق علی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں ہر گز ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ قیامت کے دن حوض کوثر پر میرے پاس وارد ہوں گے۔"[۲]

۵۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ مَع القرآنِ، و القُرآن مَعَ علیّ۔"

---

[۱] الجامع الصغیر، ج ۲، ص ۱۷۷، شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج ۹، ص ۱۶۵

[۲] تاریخ بغداد، ج ۱۴، ص ۳۲۱، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۳، ص ۱۵۳، حدیث ۱۱۷۲

"علی قرآن کے ساتھ اور قرآن علی کے ساتھ ہے۔" (۱)

۵۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ مِنّی بمَنزِلۃِ رأسی من بَدَنی۔"

"علی میرے لئے ایسے ہی ہیں جیسے میرے جسم کے لئے میرا سر ہے۔" (۲)

۵۹۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ مِنّی کَمَنزِلَتی مِن رَبّی۔"

"علی کا مقام و مرتبہ میرے نزدیک ایسے ہی ہے جیسے خدا کے نزدیک میرا ہے۔" (۳)

۶۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

۱ مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۴، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۳، حدیث ۳۲۹۱۲

۲ تاریخ بغداد، ج ۷، ص ۱۲، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۳، حدیث ۳۲۹۱۴

۳ صواعق محرقہ، ص ۱۷۷، ذخائر العقبی، ص ۶۴

"علیٌّ مِنّی و أنا مِن علیٍّ، و لا یُؤدِّی عنّی اِلاَّ أنا أو علیّ۔"

"علی مجھ سے اور میں علی سے ہوں کوئی بھی شخص مجھے میرے اور علی کے سوا درک نہیں کرسکتا۔"[1]

۶۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ و شِیعتُہ ھُمُ الفائِزُون یومَ القِیامۃ۔"

"علی اور ان کے شیعہ قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔"[2]

۶۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"علیٌّ یَزھَرُ فی الجَنّۃ کَکَوکَبِ الصُّبحِ لأھلِ الدُّنیا۔"

---

[1] مصابیح السنۃ، ج ۴، ص ۱۷۲، حدیث ۴۷۶۸، سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۶، حدیث ۳۷۱۹، مسند احمد، ج ۴، ص ۱۶۴

[2] الفردوس، ج ۳، ص ۶۱، حدیث ۴۱۷۲، وسیلۃ المتعبدین، ج ۵، القسم ۲: ۱۷۰

"علی جنت میں ایسے ہی چمکتے ہیں جیسے صبح کا ستارہ دنیا والوں کے لئے چمکتا ہے۔"([1])

۶۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"عُنوانُ صحِیفَةِ المُؤمِنِ حُبُّ علیّ بن أبی طالب۔"

"مومن کے نامہ اعمال کا عنوان علی بن ابی طالب کی محبت ہے۔"([2])

۶۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"فِیکَ مَثَلٌ مِن عیسی علیه السلام، أبغَضَتهُ الیَهُودُ حتّی بَهَتُوا اُمّه، و أحَبّته النَّصاری حتّی أنزَلُوه بالمَنزِلةِ التی لَیس فیها۔"

---

[1] الفردوس، ج ۳، ص ۶۳، حدیث ۴۱۷۸، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۴، حدیث ۳۲۹۱۷

[2] مناقب ابن مغازلی، ۲۴۳/ ۲۹۰، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۱، حدیث ۳۲۹۰۰، تاریخ بغداد، ج ۴، ص ۴۱۰

"اے علی! تم عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہ ہو، یہودیوں نے سخت دشمنی کی وجہ سے ان کی ماں پر بہتان باندھا اور نصرانیوں نے دوستی و محبت کی وجہ سے انہیں ایسے مقام پر رکھا جو ان کے شایان شان نہ تھا۔" ([1])

۶۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"قُسِّمت الحِکمۃُ عَشَرۃَ أجزاءٍ، فأُعطی علیٌّ تِسعَۃَ أجزاءٍ، و الناس جُزءاً واحِداً۔"

"حکمت کے دس حصے ہیں نو حصے علی کے پاس ہیں اور یاک حصے میں تمام لوگ شریک ہیں۔" ([2])

۶۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام سے فرمایا:

"قُم فو اللہ لأرضینّک، أنتَ أخِی و أبو وُلدی، تُقاتِلُ علی سُنّتی، مَن ماتَ علی عَھدِی فھو فی کَنزِ اللہ، و

---

[1] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۹۴، مسند احمد، ج ۱، ص ۱۶۰، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۳

[2] حلیۃ الاولیاء، ج ۱، ص ۶۴، مناقب ابن مغازلی، ۲۸۷/ ۳۲۸، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۵، حدیث ۳۲۹۸۲

مَن ماتَ عَلَی عَهدِكَ فقد قَضی نَحبَه، و من ماتَ يُحبُّكَ بعد مَوتِكَ خَتَمَ الله لَهُ بالأمنِ و الاِيمان ما طَلَعت شَمسٌ أو غَرَبَت-"

"اے علی! اٹھو خدا کی قسم میں تم سے بہت زیادہ خوش ہوں۔ تم میرے بھائی اور میرے بچوں کے باپ ہو اور تمہیں میرے دین پر شہید کیا جائے گا جو شخص میرے دین پر مرے گا بے شک وہ گنجینہ الٰہی میں ہوگا اور جو شخص تمہارے عہد و پیمان پر مرے گا اس نے تمہارے عہد و پیمان پر جان دی اور اپنے وظیفے پر عمل کیا ہے اور جو شخص بھی تمہاری شہادت کے بعد تمہاری دوستی و محبت پر مرے گا تو خداوند عالم جب تک سورج طلوع و غروب کرے گا اس کی حیات جاوداں کو باایمان و پر سکون تحریر کرے گا۔"([1])

۶۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"کُنتُ أنا و علیٌّ نُوراً بین یدی الله تعالی قبل أن یخلُقَ آدم

---

[1] فضائل الصحابۃ، ج ۲، ص ۶۵۶، حدیث ۱۱۱۸، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۲۴، ذخائر العقبیٰ، ص ۶۶، مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۲۱

بأربعة عشر ألف عام، فَلمَّا خَلَقَ اللهُ آدم قسّم ذلك النُّور جُزأين، فجُزءٌ أنا و جُزءٌ عليّ۔"

"حضرت آدمؑ کی تخلیق سے چودہ ہزار سال پہلے ہم اور علی خدا کے پاس ایک ہی نور تھے جب خداوند عالم نے آدم کو پیدا کیا تو اس نور کے دو ٹکڑے کئے جس کے ایک حصے سے میں اور دوسرے سے علی ہوئے۔" (۱)

۶۸۔ پیغمبر اسلام ﷺ فرماتے ہیں:

"لا تَسُبّوا علياً، فإنّه مَمسُوسٌ فِي ذاتِ الله۔"

"علی کو ناسزا نہ کہو کیونکہ وہ ذات خدا سے آمیختہ ہیں۔" (۲)

۶۹۔ پیغمبر اسلام ﷺ فرماتے ہیں:

[1] فضائل الصحابۃ، ج ۲، ص ۶۶۲، حدیث ۱۱۳۰، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۲۰

[2] المعجم الکبیر طبرانی، ج ۱۹، ص ۱۴۸، حدیث ۳۲۴، حلیۃ الأولیاء، ج ۱، ص ۶۸، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۲۱، حدیث ۳۳۰۱۷

"لا یُحِبّ علیّاً مُنافِقٌ، و لا یُبغِضُہ مُؤمِن۔"

"منافق علی سے محبت نہیں کرے گا اور مومن علی سے بغض نہیں رکھے گا۔"[1]

۷۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا:

"لأُعطِیَنّ الرّأیۃ غداً رَجُلاً یُحِبُّ اللہَ و رَسولَہ، و یُحِبُّہ اللہ و رسولہ، کرّارٌ غیر فرّار۔ فلمّا أصبح النّاس، قال: أین علیّ؟ فدفع الرایۃ إلیہ، فَفَتحَ اللہ علیہ۔"

"کل میں اس کو علم دوں گا جس کو خدا و پیغمبر دوست رکھتے ہوں گے اور وہ خدا و پیغمبر کو دوست رکھتا ہوگا جو کرار غیر فرار ہوگا۔ جب صبح ہوئی تو آپ نے

[1] سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۵، حدیث ۳۷۱۷، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۸۹

فرمایا: علی کہاں ہیں؟ پھر آپ نے علم، علی علیہ السلام کو دیا اور خداوند عالم نے ان کو فتح وکامرانی عطا کی۔" ([1])

۱۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثقیف کے نمائندوں سے فرمایا:

"لتُسلِمُنّ أن لأبعَثَنّ عليكم رَجُلاً مِنّی- أو قال: مثل نَفسی- فليَضرِبَنّ أعناقَكُم، وليَسبِيَنَّ ذراريكُم، وَليأخُذَنَّ أموالَكُم- فالتَفَتَ الى علیّ عليه السلام، فأخَذَ بيده و قال: هو هذا-"

"تم لوگ اسلام لاؤ ورنہ تمہارے پاس ایسے شخص کو جنگ کے لئے بھیجوں گا جو مجھ سے ہے یا فرمایا مجھ جیسا ہے۔ وہ تمہارے پورے لشکر کو قتل کردے گا، تمہارے بچوں کو اسیر کرلے گا اور تمہارے اموال کو ضبط کرلے گا پھر

---

[1] خصائص النسائی، ص ٦، صحیح بخاری، ج ۵، ص ۸۷، حدیث ۱۹۷ و ۱۹۸، و ص ۲۷۹، حدیث ۲۳۱، صحیح مسلم، ج ۴، ص ۳۲، ۳۴، حدیث ۱۸۷۱، سنن ترمذی، ج ۵، ص ٦۳۸، حدیث ۳۷۲۴، مسند احمد، ج ۱، ص ۱۸۵ و ج ۵، ص ۳۵۸

آپ نے حضرت علی علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے آپ کے ہاتھوں کو پکڑ کر فرمایا: اس مرد کے بارے میں کہہ رہا ہوں۔" (1)

۷۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"لِکُلّ نبیٍّ وَصِیٌّ وَ وَارِثٌ، و اِنَّ عَلِیّاً وَصِیّی و وَارِثی۔"

"ہر پیغمبر کا ایک وصی و وارث ہے اور میرے وصی و وارث علی ہیں۔" (2)

۷۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"لمّا عُرِجَ بی رأیتُ علی ساقِ العَرشِ مَکتُوباً: لا اِلٰہ الاّ اللہ، محمدٌ رسولُ اللہ، أیَّدتُہ بعلیٍّ، نَصرتُہ بعلیٍّ۔"

---

[1] سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۴، حدیث ۳۷۱۵، فضائل الصحابۃ، ج ۲، ص ۵۷۱، حدیث ۹۶۶، استیعاب، ج ۳، ص ۴۶، خصائص نسائی، ص ۱۰و۱۹

[2] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۳۸، الفردوس، ج ۳، ص ۳۳۶، حدیث ۵۰۰۹، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۳، ص ۵، حدیث ۱۰۳۰و۱۰۳۱

"جب مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میں نے ساق عرش پر لکھا دیکھا؛ خدا کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں کہ جسے علی کے ذریعے میں نے قوت بخشی اور علی کے ذریعے ان کی نصرت و مدد کی۔"[1]

۷۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"لَمُبارزة علیّ بن أبی طالب لعمرو بن عَبد ودّ یومَ الخَندَق، أفضَلُ من عَمَل أُمّتِی الی یوم القیامة۔"

"جنگ خیبر میں علی بن ابی طالب کی عمرو بن عبدود سے جنگ قیامت تک میری امت کے تمام اعمال سے افضل ہے۔"[2]

۷۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] تاریخ بغداد، ج ۱۱، ص ۱۷۳، وسیلۃ المتعبدین، ج ۵، القسم ۲، ص ۱۶۳، الریاض النضرة، ج ۳، ص ۱۳۱، ذخائر العقبی، ص ۶۹

[2] تاریخ بغداد، ج ۱۳، ص ۱۹، مناقب خوارزمی، ۱۰۷/ ۱۱۲

"لَو اجتَمَعَ النـاسُ علی حُبِّ علیّ بن أبی طالب، لَمَا خَلَقَ الله تعالی النّار۔"

"اگر تمام لوگ علی کی محبت کا دم بھرتے تو خداوند عالم جہنم کو خلق ہی نہ کرتا۔" (1)

۷۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"لَو أنَّ السّماواتِ و الأرضَ وُضِعتا فی کَفَّةٍ و اِیمانُ علیٍّ فی کَفَّةٍ، لَرَجَحَ اِیمانُ علیّ۔"

"اگر زمین وآسمان کو ترازو کے ایک پلڑے پر اور علیؑ کے ایمان کو ترازو کے دوسرے پلڑے پر رکھا جائے تو بے شک علی کے ایمان کا پلڑا بھاری رہے گا۔" (2)

---

[1] الفردوس، ج ۳، ص ۳۷۳، حدیث ۵۱۳۵، مناقب خوارزمی، ۶۷/ ۳۹، مقتل الحسین علیہ السلام، خوارزمی، ج ۱، ص ۳۸

[2] الفردوس، ج ۳، ص ۳۶۳، حدیث ۵۱۰۰، مناقب خوارزمی، ۷۷ و ۷۸، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۳۶۴، حدیث ۸۷۱ و ص ۳۶۵، حدیث ۸۷۲، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۲۰۶

۷۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام سے فرمایا:

"لَو لَاكَ مَا عُرِفَ المُؤمِنُون مِن بَعدی-"

"اے علی اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کو کوئی نہیں پہچانتا۔" ([1])

۷۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَا اكتَسَبَ مُكتَسِبٌ مِثلَ فَضلِ علیٍّ، یَهدی صَاحِبَهُ الی الهُدَی، و یَرُدّ عن الرَّدَی-"

"کوئی بھی نوشتہ فضائل علیؑ کے جیسا مفید نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے لکھنے والوں کی ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور ذلت و پستی سے دور کرتا ہے۔" ([2])

۷۹۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں:

---

[1] مناقب ابن مغازلی، ۷۰/ ۱۰۱، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۷۳، کنز العمال، ج ۱۳، ص ۱۵۲، حدیث ۳۶۴۷۷

[2] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۸۹، ذخائر العقبی، ص ۶۱

"ما انتَجَیتُہ، و لکنّ اللّٰہ انتَجاہ۔"

"پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کے دن حضرت علی علیہ السلام کو اپنے پاس بلایا اور ان سے راز کی باتیں کی۔ لوگوں نے کہا پیغمبر نے اپنے چچازاد بھائی سے کتنی دیر تک راز کی باتیں کی، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان سے مناجات نہیں کی بلکہ خداوند عالم نے ان سے راز کی باتیں کی۔" [1]

۸۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"ما مَرَرتُ بسَماءٍ اِلاّ و أھلُھا یَشتاقُونَ الیٰ علیّ بن أبی طالب، و ما فی الجنّۃ نبیٌّ الاَّ و ھو یَشتاقُ الی علیّ بن أبی طالب۔"

---

[1] سنن ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۹، حدیث ۳۷۲۶، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۷۰، خصائص نسائی، ص ۵، فضائل الصحابۃ، ج ۲، ص ۵۶۰، حدیث ۹۴۵، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۳۰۔۱۳۲

"میں شب معراج جس آسمان سے بھی گذرا اس کے اہل علیؑ کی ملاقات کے بہت زیادہ مشتاق تھے اور جنت میں کوئی بھی ایسا پیغمبر نہ تھا جو علیؑ کے دیدار کے لئے بے چین نہ تھا۔" ([1])

۸۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَا مِن نبیٍّ الاّ و له نَظِیرٌ فی اُمّته و علیّ نَظِیری۔"

"ہر پیغمبر کا اس کی امت میں اس کا کوئی شبیہ ضرور ہوتا ہے اور میری امت میں علی میرے جیسے ہیں۔" ([2])

۸۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَکتوبٌ علیٰ بابِ الجَنّة: لا الٰه الاّ الله، محمّد رسول الله، علیّ أخو النبیّ، قبل أن یُخلَقَ الخَلق بألفی سنَة۔"

---

[1] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۹۸، ذخائر العقبی، ص ۹۵
[2] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۲۰، ذخائر العقبی، ص ٦۴

" مخلوقات کے پیدا ہونے سے دو ہزار سال پہلے سے جنت کے دروازوں پر تحریر ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، محمد اللہ کے رسول ہیں اور علیؑ پیغمبر کے بھائی ہیں۔" ([1])

۸۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَن آذی عَلیّاً فَقَد آذانی۔"

"جس شخص نے علی کو اذیت دی گویا اس نے مجھے اذیت دی ہے۔" ([2])

۸۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَن أَحَبَّ أن یَحیَا حَیَاتی، و یَموتَ مَوتِی، فَلیَتَولَّ علیّ بن أبی طالب۔"

---

[1] مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۱۱، مختصر تاریخ دمشق، ابن منظور، ج ۱۷، ص ۳۱۵، فضائل الصحابۃ، ج ۲، ص ۶۶۸، حدیث ۱۱۴۰

[2] مسند احمد، ج ۳، ص ۴۸۳، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۲، دلائل النبوۃ، ج ۵، ص ۳۹۵، الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، ج ۹، ص ۳۹، حدیث ۶۸۸۴

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی زندگی میری زندگی کی طرح اور اس کی موت میری موت کی طرح ہو تو اسے چاہیئے کہ علی بن ابی طالبؑ کی ولایت قبول کرے۔[1]

۸۵۔ پیغمبر اسلام ﷺ فرماتے ہیں:

"من أحبّ أن یَستَمسِك بالقَضِیب الأحمر الذی غَرَسَهُ الله عزّ و جل فی جنّة عَدن بِیَمِینه، فَلیَتَمسَّك بِحُبِّ علیّ بن أبی طالب-"

"اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ خداوند عالم نے جنت میں جس درخت کو اپنے جاہ و حشم سے اُگایا ہے اس کی سرخ ٹہنی تک پہنچے تو اُسے چاہیئے کہ علی بن ابی طالب کی ولایت سے تمسک اختیار کرے۔" ([2])

۸۶۔ پیغمبر اسلام ﷺ فرماتے ہیں:

---

[1] مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۸، کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۱، حدیث ۳۲۹۵۹

[2] فضائل الصحابہ، ج ۲، ص ۶۶۴، حدیث ۱۱۳۲، شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج ۹۰، ص ۱۶۸، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۹۰

"مَن أحَبَّك حُفَّ بالأمنِ و الاِیمانِ، و مَن أبغَضَكَ أمَاتَهُ اللهُ مِیتَةَ الجَاهلیّة۔"

"اے علی! تیری دوستی تیرے چاہنے والوں کو ایمان و آسائش فراہم کرتی ہے اور خداوند عالم تیرے دشمنوں کو جاہلیت کی موت مارتا ہے۔" (۱)

۸۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَن أراد أن یَنظُرَ اِلی آدمَ فی عِلمِہٖ، و اِلیٰ نوح فی فَهمِہٖ، و الیٰ ابراهیم فی حِلمِہٖ، و الی یَحیی بن زَکَریّا فی زُهدِہٖ، و الی مُوسی بن عمران فی بَطشِہٖ فَلیَنظُر اِلیٰ علیّ بن أبی طالب۔"

"جو شخص چاہتا ہے کہ آدم علیہ السلام کو ان کے علم میں، نوح علیہ السلام کو فہم و فراست میں، ابراہیم علیہ السلام کو ان کی خلت و دور اندیشی میں، یحییٰ بن

۱کنز العمال، ج۱۱، ص۶۰۷، حدیث ۳۲۹۳۵، المعجم الکبیر، طبرانی، ج۱۱، ص۶۳، حدیث ۱۱۰۹۲

زکریا کو زہد و تقویٰ میں اور موسیٰ علیہ السلام کو ان کی شجاعت میں دیکھے تو اسے چاہئے کہ علی بن ابی طالبؑ کو دیکھے۔" (۱)

۸۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَن سَبَّ علیّاً فقد سَبَّنِی۔"

"جس نے بھی علی کو ناسزا اور بُرا کہا اس نے ہمیں ناسزا کہا ہے۔" (۲)

۸۹۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَن سَرَّہ أن یَحیا حَیاتی و یَمُوتَ مماتی، و یَسکُن جَنَّۃ عَدنٍ غَرَسھا ربّی، فلیوالِ علیّاً مِن بعدی، والیوالِ ولیّہ، وَلیَقتَدِ بأھلِ بَیتی مِن بَعدی، فاِنّھُم عِترَتِی خُلِقُوا من طِینتی، و رُزِقُوا فَھمی و عِلمی۔"

۱ ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۲۸۰، حدیث ۸۱۱، البدایۃ والنہایۃ، ج ۷، ص ۳۶۹

۲ مختصر تاریخ دمشق، ابن منظور، ج ۱۷، ص ۳۶۶، فضائل الصحابۃ، ج ۲، ص ۵۹۴، حدیث ۱۰۱۱، خصائص نسائی، ص ۲۴، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۱، مناقب خوارزمی، ص ۸۲

"جو شخص چاہتا ہے کہ میری زندگی کی طرح زندگی بسر کرے اور میری طرح اُسے موت آئے اور ہمیشہ رہنے والی بہشت میں جسے میرے خدا نے بنایا ہے ہمیشہ آرام و سکون سے رہے تو اسے چاہئے کہ میرے بعد وہ علی کی ولایت اور اس کے ولی کی ولایت کو قبول کرے اور میرے اہل بیت کی پیروی کرے کیونکہ وہ میرا خاندان ہے جو میری ہی طینت سے پیدا ہوئے ہیں اور میرے علم و فہم سے مستفید ہوئے ہیں۔" ([1])

۹۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَن فَارَقَ عَلیّاً فَقَد فَارَقَنی، وَ مَن فَارَقَنِی فَقَد فَارَق اللہَ عزَّ و جلّ۔"

"جس نے علی سے دوری اختیار کی اُس نے مجھ سے دوری کی ہے اور جس نے مجھ سے دوری اختیار کی وہ خداوند عالم سے دور ہو گیا۔" ([2])

---

[1] شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج ۹، ص ۱۷۰، حلیۃ الاولیاء، ج ۱، ص ۸۶، کنز العمال، ج ۱۲، ص ۱۰۳، حدیث ۲۴۱۹۸

[2] مناقب ابن مغازلی، ص ۲۴۰، حدیث ۲۸۷، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۴، المعجم الکبیر، طبرانی، ج ۱۲، ص ۳۲۳، حدیث ۱۳۵۵۹

۹۱۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"مَن کُنتُ مَولَاہُ فَعَلیٌّ مَولاہُ، اللّٰھُمَّ والِ مَن وَالاہُ وَ عَادِ مَن عَادَاہُ۔

"جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کے علی مولا ہیں؛ خدایا جو اُسے دوست رکھے تو اسے دوست رکھ اور جو اس سے دشمنی کرے تو اسے دشمن رکھ۔"[1]

۹۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"اَلنَّظَرُ الی وجہ علیّ عبادۃٌ۔"

"علی کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔"[2]

---

[1] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۰۹، حدیث ۳۲۹۵۰، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۰۹، مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۰۴، المعجم الکبیر، طبرانی، ج ۴، ص ۱۷۳، حدیث ۴۰۵۳، ترمذی، ج ۵، ص ۶۳۳، حدیث ۳۷۱۳، مسند احمد، ج ۱، ص ۸۴ ۲ ۸۸ و ۱۱۹ و ۱۵۲ و ۳۳۱، وج ۴، ص ۲۸۱ و ۳۶۸ و ۳۷۰ و ۳۷۲، ج ۵، ص ۳۴۷ و ۳۵۸ و ۳۶۱ و ۳۶۶ و ۴۱۹

[2] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۹۷، مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۴۲، مناقب ابن مغازلی، ۲۰۶/ ۲۴۴۔۲۴۶ و: ۲۰۹/ ۲۴۸ و ۲۴۹ و: ۲۱۰/ ۲۵۲ و ۲۵۳

۹۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کی طرف اشارہ کرکے فرمایا:

"هذا أخی و وَصِیّی و خَلیفتی مِن بَعدی، فاسمَعُوا لَهُ و أطِیعوا۔"

"یہ شخص میرا بھائی، وصی اور جانشین ہے اس کے حکم کی اطاعت کرو اور اس کے احکامات کی پیروی کرو۔"(1)

۹۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

"هذا جَبرَئیلِ یُخبِرُنی أنّ الله عزّ و جلّ زَوّجكَ فاطمة، و أشهَدَ علی تزوِیجكَ أربعین ألف مَلَكٍ، و أوحی الی شَجَرَة طُوبی: أن انثُری علیهم الدُّرَّ و الیاقُوت، فنَثَرت علیهم الدُّرَّ و الیَاقوت، فابتَدَرت الیه الحُور العِین یَلتَقِطنَ من أطباقِ

1 تاریخ طبری، ج ۲، ص ۳۳۱، معالم التنزیل، ج ۴، ص ۲۷۹، الکامل فی التاریخ، ج ۲، ص ۶۳، شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج ۱۳، ص ۲۱۱، کنز العمال، ج ۱۳، ص ۱۳۱

الدُّرّ و الیاقوت، فھُم یَتَھادَونہ بینھم الی یومِ القیامۃ۔"

"اے علی، جبرئیل امین ابھی ابھی میرے پاس خبر لائے ہیں کہ خداوند عالم نے تمہاری شادی فاطمہ سے کردی ہے اور اس شادی پر چار ہزار فرشتوں نے گواہی دی ہے پھر درخت طوبیٰ کو اشارہ کیا تاکہ ان پر دُر و یاقوت نچھاور کرے پس درخت طوبیٰ نے ایسا ہی کیا اور جنت کی حسین حوروں نے ایک بڑی سینی میں ان موتیوں اور یاقوت کو جمع کیا اور قیامت تک ایک دوسرے کو تحفہ دیتی ہیں۔"([1])

۹۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے فرمایا:

"وَصِیّی خیرُ الأوصیاء، و أحبّھُم الی اللہ عزّ و جلّ و ھو بَعلُک۔"

"میرا وصی تمام اوصیاء میں سب سے بہتر اور خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے اور وہ تمہارے شوہر ہیں۔"([2])

۹۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۴۶، ذخائر العقبیٰ، ص ۳۲

[2] مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۶۵، ذخائر العقبیٰ، ص ۱۳۶

"و لَقَد صَلَّت الملائکةُ علیَّ و علیٰ علیّ، لأنّا کُنّا نُصَلّی و لَیس مَعَنا أحَدٌ یُصَلّی غیرنا۔"

"فرشتے ہم پر اور علی پر سلام بھیجتے ہیں کیونکہ ہم نے نمازیں قائم کی اور ہمارے علاوہ کسی نے ہمراہی نہیں کی۔" ([1])

۹۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا عائشة، اِنّ هذا أحبُّ الرجال الیّ، و أکرَمُهم علیَّ، فاعرِفی له حَقَّه، و أکرِمی مَثوَاه۔"

"اے عائشہ یہ شخص میرے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب اور بافضیلت ہے اس کے حق کو پہچانو اور اس کے مقام و منزلت کی قدر کرو۔" ([2])

۹۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] اُسد الغابہ، ج ۴، ص ۱۸، الریاض النضرة، ج ۳، ص ۱۲۱، ذخائر العقبی، ص ۶۴، ترجمة الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۱، ص ۸۰/ ۱۱۲ و ۱۱۳

[2] الریاض النضرة، ج ۳، ص ۱۱۶، اُسد الغابہ، ج ۵، ص ۵۴۸، ذخائر العقبی، ص ۶۲

"یا علیّ، أخصِمُك بالنُّبوَّة و لا نُبوّة بَعدی، و تَخصِمُ النَّاسَ بسَبعٍ، لا یُحاجّك فیها أحدٌ من قُریش: أنت أوّلُهم ایماناً بالله، و أوفاهم بعهد الله، و أقومُهُم بأمرِ الله، و أقسَمُهُم بالسَّوِیّة، و أعدَلُهُم فی الرَّعِیّة، و أبصَرُهُم بالقَضِیّة، و أعظَمُهُم عِند الله مَزِیّة۔"

"اے علی! میرے بعد کوئی بھی پیغمبر نہیں ہے پس میں نبوت کے اعتبار سے تم سے بہتر ہوں اور سات خصوصیتوں کی وجہ سے قریش کا کوئی بھی فرد تم سے برابری نہیں کرسکتا؛ سب سے پہلے تم خدا پر ایمان لائے، پیمان الٰہی کے سب سے بڑے وفادار، خدا کے حکم کو نافذ کرنے میں سب سے مستحکم، امور کی تقسیم میں سب سے زیادہ انصاف کرنے والے، حقوق الناس کی رعایت کرنے والے سب سے بڑے عادل اور قضاوت میں سب سے زیادہ ہوشیار اور خدا کے نزدیک سب سے افضل و برتر ہو۔" (۱)

۹۹۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[۱] حلیۃ الاولیاء، ج ۱، ص ۶۵، شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج ۹، ص ۱۷۳

"یا علیّ، اِنّ اللہ اُمَرَنی اُن اُدنِیکَ و اُعلمک لِتَعِی، و اُنزلت ھذہ الآیۃ: (و تَعِیَھا اُذُنٌ وَاعِیَۃٌ) فأنتَ اُذُنٌ وَاعِیَۃٌ لِعِلمی۔"

"اے علی! خداوند عالم نے مجھ سے فرمایا کہ تمہیں اپنے پاس رکھوں اور تمہیں تعلیم دوں تاکہ تم تمام علوم سیکھ لو اسی وجہ سے یہ آیت نازل ہوئی "اسے تمہارے لئے نصیحت بنائی اور محفوظ رکھنے والے کان سن لیں۔"[1] پس تم میرے علم کے لئے سننے والے کان تھے۔" ([2])

۱۰۰۔ پیغمبر اسلام ﷺ فرماتے ہیں:

"یا علیّ، اِنّ اللہ قد زَیَّنَک بِزِینۃٍ لم یُزیّن العِبادَ بِزِینۃٍ اُحبّ الیہ منھا، ھی زِینۃُ الأبرار عِند اللہ تعالیٰ، الزُّھدُ فی الدُّنیا، فَجَعلک لا تَرزأ مِن الدُّنیا شیئاً، و لا تَرزأ الدُّنیا منک شیئاً، و وَھَبَ

---

[1] سورۃ الحاقہ، آیت ۱۲

[2] حلیۃ الاولیاء، ج۱، ص۶۷، الدر المنثور، ج۸، ص۲۶۷

لَكَ حُبّ المَساكين، فَجَعَلَكَ تَرضى بهم أتباعاً، وَ يَرضَونَ بكَ اِماماً-"

"اے علی! خداوند عالم نے تمہیں ایسی صفتوں سے آراستہ کیا کہ اس کے بندوں کے لئے اس سے زیادہ محبوب کوئی صفت نہ تھی اور بارگاہ خداوندی میں وہ نیک لوگوں کی زینت و آرائش دنیا میں زہد و تقویٰ ہے پس ایسا کیا کہ تم نے دنیا میں کوئی آرام و آسائش نہ دیکھا اور دنیا نے بھی تم سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا بلکہ اس کے بدلے میں تمہیں مسکینوں کی دوستی عطا کی تو تم خوش ہو گئے کہ وہ تمہارے پیروکار ہوں گے اور وہ لوگ بہت خوش ہیں کہ تم ان لوگوں کے امام ہو۔" ([1])

١٠١۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"يا عليُّ، أنتَ أوّلُ الناسِ ايماناً بالله، و أوفاهُم بعَهدِ الله، و أقوَمُهُم بأمر الله، و أقسَمُهُم بالسَّوِيَّة، و أعدَلُهُم فى الرَّعِيَّة، و أبصَرُهُم بالقَضِيَّة، و أعظَمُهُم عِندَ الله مَزِيّة-"

---

[1] حلیۃ الاولیاء، ج۱، ص۷۱، شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج۹، ص۱٦٦

"اے علی! تم نے خدا پر ایمان لانے میں سبقت کی اور پیمان الٰہی میں سب سے زیادہ وفادار، خداوند عالم کے احکامات جاری کرنے میں سخت پابند، کسی بھی چیز کی تقسیم میں منصف، حق الناس میں عدالت کے پابند، فیصلہ کرنے میں تیز بین اور خدا کے نزدیک افضل و برتر ہو۔" (۱)

۱۰۲۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا عَلیُّ، أنتَ سَیِّدٌ فِی الدُّنیا، و سَیدٌ فی الآخرۃِ، حَبِیبُکَ حَبِیبی، و حَبیبی حَبیبُ اللہ، و عَدُوُّكَ عَدُوّی، و عَدُوّی عَدُوُّ اللہ، وَ الوَیلُ لِمَن أبغَضَكَ بَعدِی۔"

"اے علی، تم دنیا و آخرت میں سید و سردار ہو، تمہارا دوست میرا دوست اور میرا دوست خدا کا دوست ہے، تمہارا دشمن میرا دشمن اور میرا دشمن خدا کا دشمن ہے؛ لعنت ہے اس شخص پر جو میرے بعد تم سے دشمنی رکھے۔" (۲)

[1] حلیۃ الاولیاء، ج ۱، ص ۶۶، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۶۷

[2] مستدرک حاکم، ج ۳، ص ۱۲۸، الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۲۴، الفردوس، ج ۵، ص ۳۲۴، حدیث ۸۳۲۵

۱۰۳۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا علیُّ، اِنّکَ قَسِیمُ الجَنَّۃِ و النَّارِ، و اِنَّکَ تَقرَعُ بابَ الجَنَّۃِ، فَتَدخُلھا بلا حِسابٍ-"

"اے علی! تم جنت و جہنم کے تقسیم کرنے والے ہو اور تم جنت کے دروازے پر دستک دوگے اور بغیر حساب وکتاب جنت میں داخل ہو جاؤگے۔" ([1])

۱۰۴۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا علیُّ، اِنّی اُحِبُّ لَکَ ما اُحِبّ لِنَفسی، و اُکرَہُ لکَ ما اُکرَہُ لِنَفسی-"

"اے علی! جو چیز میں اپنے لئے پسند کرتا ہوں وہی چیز تمہارے لئے چاہتا ہوں اور جو چیز مجھے ناپسند ہے وہ چیز میں تمہارے لئے بھی پسند نہیں کرتا۔" ([1])

---

[1] مناقب ابن مغازلی، ۶۷/ ۹۷، مناقب خوارزمی، ص ۲۰۹، فرائد السمطین، ج ۱، ص ۳۲۵، حدیث ۲۵۳

۱۰۵۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا علیُّ، طُوبی لِمَن اُحَبَّكَ و صَدَّقَ فِيكَ، وَ وَيلٌ لِمَن اُبغَضَكَ و كَذَّبَ فِيكَ۔"

"اے علی خوش نصیب ہے وہ شخص جو تمہیں دوست رکھے اور تم پر اعتماد کرے اور لعنت ہو اس شخص پر جو تم سے دشمنی کرے اور تمہاری ولایت کو قبول نہ کرے۔"(۲)

۱۰۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا علیُّ، ما سألتُ الله عزّ و جلّ من الخير اِلاَّ سألتُ لَكَ مِثلہ، و ما استعَذتُ الله من الشَرِ اِلاَّ استَعَذتُ لكَ مِثلہ۔"

---

[1] مسند احمد، ج ۱، ص ۱۴۶، سنن ترمذی، ج ۲، ص ۲۷، حدیث ۲۷۲، المنتخب من مسند عبد بن حمید، ۵۲/ ۶۷

[2] تاریخ بغداد، ج ۹، ص ۲۷، وسیلۃ المتعبدین، ج ۵، القسم ۲، ص ۱۶۱، اُسد الغابہ، ج ۴، ص ۲۳

"اے علی جو کچھ میں نے پروردگار عالم کی بارگاہ میں اپنے لئے طلب کیا وہی چیزیں تمہارے لئے بھی طلب کیا اور جس چیز کی بھی طرف پناہ لی وہ تمہاری طرف سے بھی تھی۔"[1]

۱۰۷۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا علیُّ، ما کُنتُ اُبالی مَن مَات مِن اُمّتی و هُوَ یُبغضك، مَاتَ یَهُودِیّاً أو نَصرانیاً-"

"اے علی مجھے اس بات کا کوئی غم نہیں کہ اگر میری امت میں سے کوئی تم سے دشمنی کرے گا تو تمہارا دشمن یہودی و نصرانی کی موت مرے گا۔"[2]

۱۰۸۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا علیُّ، مَعَكَ یوم القیامَةِ عَصَاً من عِصیّ الجَنَّة، تَذُودُ بها المُنافقِینَ عَن الحَوضِ-"

---

[1] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۸۹، کنزالعمال، ج ۱۳، ص ۱۵۱، حدیث ۳۶۴۷۴

[2] الفردوس، ج ۵، ص ۳۱۶، حدیث ۸۳۰۳، مناقب ابن مغازلی، ۱۵۰/ ۷۴

"اے علی قیامت کے دن جنت کے عصاؤں میں سے ایک عصا تمہارے ساتھ ہوگا جس کے ذریعے تم حوض کوثر پر منافقوں کو دور بھگاؤگے۔" ([1])

۱۰۹۔ جناب عباس نے امیر المومنین علیہ السلام کی طرف اشارہ کرکے پوچھا:

"یا عمّ، و الله لله أشدُّ حُباً لهُ مِنّی أن جَعَلَ ذُرّیَة کُلّ نبیٍّ فی صُلبِهِ، و جَعَلَ ذُرّیتی فی صُلبِ هذا۔"

اے پیغمبر خداؐ کیا آپ ان کو دوست رکھتے ہیں؟ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے چچا جان خدا کی قسم پروردگار عالم مجھ سے زیادہ انہیں دوست رکھتا ہے کیونکہ خداوند عالم نے ہر پیغمبر کی نسل کو اس کے فرزندوں میں قرار دیا ہے جب کہ میری نسل کو ان کے فرزندوں میں قرار دیا ہے۔" ([2])

۱۱۰۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۸۵، ذخائر العقبی، ص ۹۱، مجمع الزوائد، ج ۹، ص ۱۳۵

[2] الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۲۶، ینابیع المودۃ، ص ۲۶۶، ترجمۃ الامام علی علیہ السلام، ابن عساکر، ج ۲، ص ۱۵۹، حدیث ۶۴۶

"یا عمّار، اِن رأیتَ علیّاً قَد سَلَکَ وَادیاً و سَلَکَ النّاسُ وَادیاً غَیرَہ، فاسلُک مَع علیٍّ وَدَع النّاسَ، اِنّہٗ لَن یَدُلَّک علی رَدَیً، و لَن یُخرِجَک مِنَ الھُدی۔"

"اے عمار! اگر تم نے کبھی مشاہدہ کیا کہ علی ایک راستے سے جا رہے ہیں اور لوگ دوسرے راستے سے تو تم علی کے ساتھ رہنا اور لوگوں کے راستے پر نہ جانا کیونکہ علی ہر گز تمہیں ذلت و پستی کی طرف نہیں لے جائیں گے اور راہ ہدایت

منابع

۱۔ الاِحسان بترتیب صحیح ابن حبان: لابن بلبان، متوفی سنہ ۷۳۹ھ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، پہلا ایڈیشن۔

---

[۱] کنز العمال، ج ۱۱، ص ۶۱۳، حدیث ۳۲۸۷۲، تاریخ بغداد، ج ۱۳، ص ۱۸۷

۲۔ الاستیعاب، المطبوع بھامش الاصابۃ: ابن عبد البر، متوفی سنہ ۴۶۳ھ، دار احیاء التراث العربی، بیروت، پہلا ایڈیشن۔

۳۔ اُسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، ابن اثیر، متوفی سنہ ۶۳۰، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

۴۔ الاصابۃ، ابن حجر عسقلانی، متوفی سنہ ۸۵۲ھ، دار احیاء التراث، بیروت۔

۵۔ البدایۃ و النھایۃ، ابن اثیر دمشقی، متوفی سنہ ۷۷۴ ھ، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

۶۔ تاریخ بغداد، خطیب بغدادی، متوفی سنہ ۴۶۳ھ، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

۷۔ تاریخ طبری (تاریخ الامم و الملوک)، محمد بن جریر طبری، متوفی سنہ ۳۱۰ھ، دار التراث، بیروت۔

۸۔ ترجمۃ الامام علی علیہ السلام من تاریخ دمشق، ابن عساکر، متوفی سنہ ۵۷۱ھ، موسسۃ المحمودی، بیروت۔

۹۔ تفسیر طبری (جامع البیان فی تفسیر القرآن)، ابی جعفر طبری، متوفی سنہ ۳۱۰ھ، دار المعرفۃ، بیروت۔

۱۰۔ جامع الاصول من أحادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابن اثیر جزری، متوفی سنہ ۶۰۶ھ، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

۱۱۔ الجامع الصغیر، سیوطی، متوفی سنہ ۹۱۱ھ، دار الفکر، بیروت۔

۱۲۔ حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء، ابو نعیم اصفہانی، متوفی سنہ ۴۳۰ھ، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

۱۳۔ خصائص امیر المومنین علیہ السلام، نسائی، متوفی سنہ ۳۰۳ھ۔

۱۴۔ الدر المنثور، سیوطی، متوفی سنہ ۹۱۱ھ، دار الفکر، بیروت، پہلا ایڈیشن۔

۱۵۔ دلائل النبوّۃ، بیہقی، متوفی سنہ ۴۵۸ھ، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

۱۶۔ ذخائر العقبی، محب طبری، متوفی سنہ ۶۹۴ھ، دار المعرفۃ، بیروت۔

۱۷۔ الریاض النضرة، محب طبری، متوفی سنہ ۶۹۴ ھ، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

۱۸۔ سنن ترمذی (الجامع الصحیح)، ابو عیسی ترمذی، متوفی سنہ ۲۹۷ ھ، منشورات دار احیاء التراث العربی۔

۱۹۔ سنن ابن ماجہ، محمد بن یزید قزوینی، متوفی سنہ ۲۷۵ھ، دار الفکر۔

۲۰۔ سیر أعلام النبلاء، ذہبی، متوفی سنہ ۷۴۸ ھ، موسسة الرسالة، بیروت، طبع سوم، ۱۴۰۵ھ۔

۲۱۔ شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، متوفی سنہ ۶۵۶ ھ، دار احیاء الکتب العربیہ۔

۲۲۔ صحیح بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفہ سنہ ۲۵۶ھ، عالم الکتب، بیروت۔

۲۳۔ صحیح مسلم، مسلم بن حجاج نیشاپوری، متوفی سنہ ۲۶۱ ھ، دار الفکر، بیروت۔

۲۴۔ صواعق محرقہ، ابن حجر ھیثمی مکی، متوفی سنہ ۹۷۴ھ، تحقیق عبد الوہاب عبداللطیف، مکتبۃ القاھرۃ، مصر، دوسرا ایڈیشن، ۱۳۸۵ھ۔

۲۵۔ فرائد السمطین، حموی، متوفی سنہ ۷۳۰ ھ، موسسۃ المحمودی، بیروت۔

۲۶۔ فردوس الاخبار، شیرویہ شھردار دیلمی، متوفی سنہ ۴۴۵ ھ، دار الکتاب العربی، بیروت۔

۲۷۔ فضائل الصحابہ، احمد بن حنبل، متوفی سنہ ۲۴۱ھ، تحقیق وصی اللہ بن محمد عباس، ۱۴۰۳ھ۔

۲۸۔ الکامل فی التاریخ، شیبانی (ابن اثیر)، متوفی سنہ ۶۳۰ھ، دار صادر، بیروت۔

۲۹۔ کنز العمال، متقی ہندی، متوفی سنہ ۸۷۵ ھ، موسسۃ الرسالۃ، بیروت۔

۳۰۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد، ہیثمی، متوفی سنہ ۸۰۷ ھ، دار الکتاب العربی، بیروت۔

۳۱۔ مختصر تاریخ دمشق، ابن منظور، متوفی سنہ ۷۱۱ ھ، دار الفکر، بیروت، پہلا ایڈیشن۔

۳۲۔ المستدرک علی الصحیحین، حاکم نیشاپوری، متوفی سنہ ۴۰۵ ھ، دار المعرفۃ، بیروت۔

۳۳۔ مسند احمد، احمد بن حنبل، متوفی سنہ ۲۴۱ھ، دار الفکر، بیروت۔

۳۴۔ مشکل الآثار، طحاوی، متوفی سنہ ۳۲۱ھ، دار الباز۔

۳۵۔ مصابیح السنۃ، بغوی، متوفی سنہ ۵۱۶ھ، دار المعرفۃ، بیروت۔

۳۶۔ معالم التنزیل، بغوی، متوفی سنہ ۵۱۶ ھ، دار الفکر، بیروت، ۱۴۰۵ھ۔

۳۷۔ المعجم الاوسط، طبرانی، متوفی سنہ ۳۶۰ ھ، مکتبۃ المعارف، الریاض، پہلا ایڈیشن۔

۳۸۔ المعجم الکبیر، طبرانی، متوفی سنہ ۳۶۰ ھ، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

۳۹۔ مقتل الحسین علیہ السلام، خوارزمی، متوفی سنہ ۵٦۸ ھ، منشورات مکتبۃ المفید، قم۔

۴۰۔ المناقب، خوارزمی، متوفی سنہ ۵٦۸ ھ، مکتبۃ نینوی الحدیثۃ، تہران، و مطبوعۃ جامعۃ المدرسین، قم۔

۴۱۔ مناقب الامام علی بن أبي طالب علیہ السلام، ابن مغازلی، متوفی سنہ ۴۸۳ ھ، منشورات دار الاضواء، بیروت۔

۴۲۔ منتخب کنز العمال (مطبوع بھامش مسند احمد)، متقی ہندی، متوفی سنہ ۹۷۵ھ، دار الفکر۔

۴۳۔ المنتخب من مسند عبد بن حمید، ابو محمد عبد بن حمید، متوفی سنہ ۲۴۹ ھ، تحقیق صبحی البدری و محمود الصعیدی، نشر عالم الکتب و مکتبۃ النھضۃ العربیۃ، بیروت، پہلا ایڈیشن، ۱۴۰۸ھ۔

۴۴۔ نظم درر السمطین، محمد بن یوسف زرندی، متوفی سنہ ۷۵۰ ھ، منشورات مخزن الامینی، نجف اشرف۔

۴۵۔ وسیلۃ المتعبدین (سیرۃ الملاؒ)، ابن حفص عمر بن محمد الملاؒ موصلی، متوفی سنہ ۵۷۰ھ، ہندوستان، پہلا ایڈیشن۔

۴۶۔ ینابیع المودۃ، قندوزی، متوفی سنہ ۱۲۹۴ھ، دار الکتب العراقیہ، کاظمیہ، ۱۳۸۵ھ۔